اصلاحات اور حکومتوں کی بقا کے سلسلے میں معاون ثابت ہوگا۔ معاہدہ عالمگیر دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بطور ایک آلہ کام دے گا۔ پھر اس سے اسرائیل کو مشرق وسطیٰ کے نظام اور اجتماعی سلامتی کے نظام کا حصہ بننے میں مدد ملے گی۔ تجزیئے میں اسرائیل اور ترکی کے درمیان سفارتی و فوجی شعبے میں تعلقات کی تاریخ کا تذکرہ ہے۔ عرب ممالک بالخصوص شام' عراق اور ایران کے رد عمل کا بیان اور متعدد خدشات کا اظہار کیا گیا ہے۔

(Aharon Klieman, The World and I, October 1996)

عمومی

☆☆☆☆

پرانا اور نیا مشرق وسطیٰ (30)

سیاسی جمہوریت کے بانی تھیوڈور ہرزل نے 1902ء میں ایک ناول "قدیم - نئی سرزمین" کے نام سے لکھا۔ اس میں تھیوڈور نے 1923ء تک بڑے پیمانے پر فلسطین میں یہودیوں کی آمد سے ایک نئے معاشرے کے قیام کا وژن فراہم کیا' جو قوم پرستی سے ماورا ہوتا۔ اس کا کوئی مذہب یا سرکاری زبان نہ ہوتی اور اس کے ممبران کو آزادی ہوتی کہ وہ چرچ' یہودی معبد' مسجد یا کسی بھی جگہ یا آرٹ میوزیم وغیرہ میں عبادت کر سکیں۔ گویا یہ خطہ زمین ایک مکمل "سرزمین امن" ہوتا' جس کی معیشت یکساں ہوتی وغیرہ وغیرہ۔ سرزمین امن کے کچھ ایسے ہی تصورات عربی ترکی اور فارسی میں بھی ملتے ہیں۔ مضمون نگار کے خیال میں اب جبکہ بیسویں صدی اختتام پذیر ہے' مشرق وسطیٰ میں "نیا معاشرہ" خال خال ہی دیکھنے کو ملتا ہے جبکہ ہر جانب پرانا مشرق وسطیٰ نظر آتا ہے۔ مشرق وسطیٰ کے بعض حصوں میں لادینی کلچر پروان چڑھ رہا ہے' تاہم دوسری جگہوں پر لوگ اللہ کے نام پر جی رہے ہیں اور ایک دوسرے کو قتل کر رہے ہیں۔ جائزہ نگار کی رائے میں مشرق وسطیٰ میں شناختوں کا بحران ہے' جس کے باعث خطے میں جمہوریت' اقتصادی ترقی اور امن کے امکانات غیر یقینی ہیں۔

(Marten Kramer, The World and I, October 1996)

اسرائیل/فلسطین

☆☆☆☆

مسلم شعور میں یروشلم (32)

"اسلام میں کئی مقدس شہر ہیں' لیکن یروشلم مسلمانوں کے دلوں اور دماغوں میں ایک خاص